قادیانیوں کے بارے میں پارلیمنٹ کی کارروائی

مولانا زاہد الراشدی

روزنامہ ''پاکستان'' لاہور ۱۷؍جنوری ۲۰۰۹ء کی خبر کے مطابق سینیٹ آف پاکستان کے جماعت اسلامی سے تعلق رکھنے والے رکن پروفیسر محمد ابراہیم نے قومی اسمبلی کی سپیکر محترمہ ڈاکٹر فہمیدہ مرزا کے نام ایک خط میں ان سے مطالبہ کیا ہے کہ ۱۹۷۴ء میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے سے پہلے پارلیمنٹ میں مسلسل کئی روز تک اس مسئلہ پر جو مباحثہ ہوا تھا اور جس کے نتیجے میں پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ نے قادیانیوں کو آئینی طور پر غیر مسلم اقلیت کا درجہ دینے کا تاریخی فیصلہ کیا، اس فیصلے اور مباحثے کی تفصیلات منظر عام پر لائی جائیں۔ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے لیے پارلیمنٹ نے یہ ساری کارروائی اِن کیمرہ اجلاس میں کی تھی جس کی تفصیلات ابھی تک باضابطہ طور پر شائع نہیں ہوئیں۔ ملک کی منتخب پارلیمنٹ کے اس تاریخی فیصلہ کے بارے میں عالمی سطح پر جو شکوک وشبہات پھیلائے جارہے ہیں اور قادیانیوں اور ان کے بہی خواہ حلقوں کے یک طرفہ پروپیگنڈہ کے باعث پاکستان کے بارے میں بے اعتمادی کی جو فضا پیدا کی جارہی ہے اس کو دور کرنے اور اس مسئلہ پر بین الاقوامی حلقوں میں پاکستان کی پوزیشن واضح کرنے کے لیے یہ ضروری ہوگیا ہے کہ پارلیمنٹ کے اس مسلسل اجلاس کی کارروائی کو شائع کیا جائے تاکہ ملک کے عوام کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی حلقوں میں بھی یہ بات واضح ہوسکے کہ پاکستان میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی وجوہات کیا تھیں اور پاکستان کے مقتدر دینی وسیاسی حلقوں کے مؤقف کی تفصیلات کیا تھیں۔

سینیٹر پروفیسر محمد ابراہیم نے قومی اسمبلی کی سپیکر کے نام اپنے خط میں جسٹس صمدانی کمیشن کی وہ رپورٹ شائع کرنے پر بھی زور دیا ہے جس میں چناب نگر (سابق ربوہ) کے ریلوے اسٹیشن پر چناب ایکسپریس کے ذریعے سفر کرنے والے نشتر میڈیکل کالج ملتان کے مسلمان طلبہ پر قادیانی طلباء کے حملے اور تشدد اور پھر اس کے نتیجے میں ملک بھر میں قادیانیوں کے خلاف اٹھنے والی عوامی تحریک کے اسباب وعوامل پر بحث کی گئی تھی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ پارلیمنٹ کے خفیہ اجلاس کی کارروائی اور جسٹس صمدانی کمیشن کی رپورٹ سامنے آنے سے ان بہت سے شکوک وشبہات کا ازالہ ہوجائے گا جو قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے دستوری فیصلے کے بارے میں بین الاقوامی حلقوں کے ساتھ ساتھ ملک کے اندر بعض لادین عناصر اور غیر ذمہ دار ذرائع ابلاغ کی طرف سے مسلسل پھیلائے جارہے ہیں۔ اس لیے ہم سینیٹر پروفیسر محمد ابراہیم کے اس مطالبہ کی تائید کرتے ہوئے قومی اسمبلی کی اسپیکر محترمہ ڈاکٹر فہمیدہ مرزا سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس کی طرف سنجیدہ توجہ دیں۔ (مطبوعہ: ماہنامہ ''نصرۃ العلوم'' گوجرانوالہ، فروری ۲۰۰۹ء)